ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 27جون2016؛۔

خان پور کے قریب فارم سے دو بھائیوں کے مبینہ اغواُاور تھانہ اے سیکشن ٹھل کے پولیس افسران اور جوانوں کا وردی کے بجائے مبینہ طور پر سادہ لباس میں فرآئض انجام دینے کے حوالے سے اخبارات میں شائع ہونے والی علیحدہ علیحدہ خبر پر آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے سخت نوٹس لیا ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی لاڑکانہ سے دونوں خبروں کے مندرجات پر مشتمل تفصیلی انکوائری رپورٹ طلب کرلی ہے۔

انہوں نے مذید ہدایات جاری کیں کہ دونوں بھائیوں کی مبینہ اغواکاروں سے صحیح سلامت بازیابی کے لیئے تمام تر پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کارلایا جائے۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

وزیر داخلہ سندھ اور آئی جی سندھ کی زیر صدارت کراچی پولیس آفس میں اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 24 جون 2016ء:۔

صوبائی وزیر داخلہ سہیل انور خان سیال اور آئی جی پولیس سندھ اے ڈی خواجہ نے کراچی پولیس آفس (KPO) میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں امن وامان کی صورتحال سمیت جرائم کے خلاف پولیس حکمت عملی اور لائحہ عمل کومذید مؤثر اور کامیاب بنائے جانے کی تفصیلات کالحاظ کرتے ہوئے ضروری احکامات دیئے گئے۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر،ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثنااللہ عباسی سمیت زونل ڈی آئی جیز،ڈی آئی جی سی آئی اے کراچی،ضلعی ایس ایس پیز کراچی،ایس ایس پیز انویسٹی گیشنز کراچی،ایس ایس پی ایس آئی یو اور ایس ایس پی سی ٹی ڈی ودیگر سینئر پولیس افسران کے علاوہ کمانڈنٹ ایس ایس یو مقصود میمن،سی پی ایل سی چیف زبیر حبیب اور وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر قانون مرتضیٰ وہاب نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی نے شہر میں جاری پولیس سیکیورٹی اقدامات اور جرائم کے خلاف پولیس ٹارگیٹڈ آپریشنز کی تفصیلات پر مشتمل اجلاس کو بریفنگ دی۔

وزیر داخلہ سندھ نے بالخصوص کراچی میں امن وامان کی موجودہ صورتحال اور اس حوالے سے پیش آنے والے واقعات پر پولیس کو آپریشنل وانویسٹی گیشنز صلاحیتوں کی بدولت ملوث ملزمان کو کیفرکردار تک پہنچانے کی ہدایت دیتے ہوئے شرپسند عناصر پر کڑی نگاہ رکھنے اور ایسی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کوفوری قانون کی گرفت میں لانے کےاحکامات دیئے۔انہوں نے کہا کہ رنگین شیشوں،فینسی/غیر معیاری/جعلی نمبر پلیٹس،پولیس موبائلز سے مشابہت رکھنے والی گاڑیوں کے خلاف جاری کاروائیوں کومذید تیز کیا جائے جبکہ اسلحہ کی نمائش ،ہوائی فائرنگ وغیرہ پر عائد دفعہ 144 کے تحت پابندیوں پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ سندھ کے مشیر قانون نے اس موقع پر کہا کہ چھینے اور چوری کیئے گئے موبائلز کی خرید وفروخت کی روک تھام کے حوالے سے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی باہمی مشاورت پر مشتمل ایکشن پلان ترتیب دینے کے ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں جس کا مقصد ایسی وارداتوں میں ملوث عناصر اور انکے سرپرستوں کی ناصرف گرفتاری ہے بلکہ چھینے وچوری ہوجانیوالے موبائلز کی برآمدگی کو بھی یقینی بنانا ہے۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے امن وامان کی موجودہ صورتحال اور حالیہ واقعات کے تناظر میں اجلاس میں شریک پولیس افسران کو ہدایات دیں کہ بالخصوص ٹارگٹ کلنگ واسٹریٹ کرائمز کے تحت گذشتہ دوسالوں کے دوران گرفتار اور بعدازاں ضمانتوں پر رہائی پانے والے اوران ہی مقدمات میں دیگر عدم گرفتار اور بعدازاں متعلقہ عدالتوں سے مفرور واشتہاری قرار دیئے جانیوالے ملزمان کی فہرستوں اور کیس ٹوکیس پولیس تفتیش کی تفصیلات کا ازسرنو جائزہ لیکر عدم گرفتار/مفرور/اشتہاری ملزمان کی گرفتاریوں کے لیئے تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ رمضان المبارک کے بقیہ ایام تا عیدالفطر تمام مساجد،امام بارگاہوں دیگر کھلے مقامات پر طاق راتوں/شب قدر کی مناسبت سے تکمیل قرآن،عبادات ودیگر محافل ذکرواذکار میں شریک شہریوں کے لیئے سیکیورٹی اقدامات غیر معمولی بنانے کےعلاوہ تمام شاپنگ سینٹرز،عید بازاروں ودیگر مارکیٹوں پر بھی تھانوں کی سطح پر سیکیورٹی کو غیر معمولی بنایا جائے۔

انہوں نے جرائم کے خلاف کارکردگی کی بنیاد پر آپریشنز وانویسٹی گیشنز شعبہ جات میں اہم ذمہ داریاں تفویض کیئے جانے کےاحکامات دیتے ہوئے محکمہ پولیس سندھ میں متعارف کردہ اصلاحات پر عین اس کی روح کے مطابق عمل درآمد یقینی بنانے کے بھی احکامات دیئے۔

اے ڈی خواجہ نے جرائم کے خلاف نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد اور اسکے تحت صوبے بھر میں جاری کاروائیوں کومذید تیز کیئے جانے کے حوالے سے بھی پولیس کوخصوصی ہدایات جاری کیں۔

ـ۔ـ۔ـ۔ـ۔ـ۔ـ۔ـ۔